www.wikifeqh.ir
ویکی فقه
دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

نصوص کتاب میں تعارض

قرآنی آیات کے مدلول کے درمیان تنافی اور ٹکراؤ کو نصوصِ کتاب میں تعارض کہتے ہیں۔

فہرست مندرجات

۱ - اصطلاح کی وضاحت
۲ - قرآنی آیات میں تعارض کا وجود نہ ہونا
۳ - حوالہ جات
۴ - مأخذ

اصطلاح کی وضاحت

نصوصِ کتاب میں تعارض کا تعلق تعارض ادلہ لفظی کی اقسام سے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کی آیات کے مدلول کے درمیان ٹکراؤ اور تنافی ہو، مثلا قرآن کریم کی اس آیت کریمہ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرْنَ؛ اور ان کے قریب بھی تم نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں۔
[۱] بقرة/سوره۲، آیت ۲۲۔
کی دو قراءتیں ہیں:
۱۔ يَطْهُرْنَ، تخفیف کے ساتھ
۲۔ يطهّرن، تشدید کے ساتھ،
اگر ہم تخفیف کے ساتھ قراءت کے قائل ہو جائیں تو اس کا معنی یہ بنے گا کہ فقط حیض سے پاک ہونے کی صورت میں زوجہ سے نزدیکی کرنا جائز ہے۔ لیکن اگر ہم تشدید کے ساتھ قراءت کے قائل ہو جائیں تو اس کا معنی حیض اور غسل ہر دو سے طہارت کے حصول کے بعد زوجہ سے نزدیکی کرنا جائز قرار پائے گا۔

قرآنی آیات میں تعارض کا وجود نہ ہونا

اہل اسلام کی نظر میں قرآنی آیات میں کسی قسم کا تعارض نہیں پایا جاتا۔ اگر ہمیں قرآنی آیات میں کسی جگہ تعارض نظر آئے تو وہ تعارض یا تو قراءات و تاویلات میں اختلاف کی وجہ سے ہو گا یا اسباب نزول میں اختلاف کی وجہ سے۔
[۲] عزیز برزنجی، عبد اللطیف عبدالله، التعارض و الترجیح بین الادلة الشرعیة، ج۲، ص۶۷۔

حوالہ جات

۱. ↑ بقرة/سوره۲، آیت ۲۲۔
۲. ↑عزیز برزنجی، عبد اللطیف عبدالله، التعارض و الترجیح بین الادلة الشرعیة، ج۲، ص۶۷۔

مأخذ

فرہنگ‌نامہ اصول فقہ، تدوین توسط مرکز اطلاعات و مدارک اسلامی، ص۳۴۱، مقالہ تعارض نصوص کتاب سے یہ تحریر لی گئی ہے۔

اس صفحے کے زمرہ جات : ادلہ لفظی میں تعارض | اصولی اصطلاحات | تعارض ادلہ | مباحث الفاظ